سوال

(216)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، بیٹی، بھتیجا، ایک بھتیجی، ایک چچازاد اور ایک بہن کی اولاد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین بیچ اس مسئلہ میں کہ محمد ہاشم نے اپنے دادا کی ملکیت تقسیم کرکے اپنا حصہ لے لیا تھا بعد میں اس کا چاچا محمد فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، بیٹی، بھتیجا محمد ہاشم اور ایک بھتیجی اور ایک چچازاد میر حسن اور بہن کی اولاد۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلی مرحوم کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچہ کیا جائے، اس کے بعد اگر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے، پھر اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔ اس کے بعد منقول اور غیر منقول ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

مرحوم محمد ملکیت 1روپیہ

وارث	پائیاں	آنے
بیوی	00	2
بیٹی	00	8
بھتیجا	00	6
بھتیجی	محروم	
چچازاد	محروم	
بہن کی اولاد	محروم	

جدید طریقہ تقسیم فیصد اعشاریہ نظام

کل ملکیت100

بیوی8/1/12.5

بیٹی2/1/50

بھتیجا عصبہ 37.5

بھتیجی محروم

چچازاد محروم

بہن کی اولاد محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر621

محدث فتویٰ